مصطفٰی جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنت،
تاجدارِ ختمِ نبوت صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے آخری نبی ہونے سے متعلق
40 احادیث کا مجموعہ بنام

اربعینِ ختمِ نبوت

اللہ
رسول
محمد

پیشکش شعبہ دعوتِ اسلامی کے شب و روز

news.dawateislami.net
Islamic Research Center
(Al Madina Tul Ilmia)

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجیے ان شاء اللہ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ
عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

(مستطرف، ج 1، ص 40 دار الفکر بیروت)

(اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجیے)

نام رسالہ : اربعینِ ختم نبوت
مؤلف : مولانا ابو محمد اویس یامین عطاری مدنی اسکالر المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر دعوت اسلامی)
صفحات : 19
اشاعتِ اول : (آن لائن): صفر المظفر 1445ھ، ستمبر 2023ء

پیشکش : دعوت اسلامی کے شب و روز، المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر دعوتِ اسلامی)

shaboroz@dawateislami.net

دعوت اسلامی کے شب و روز
For More Updates
news.dawateislami.net

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
01	پیشِ لفظ	05
02	قصرِ نبوت کی آخری اینٹ	07
03	میں خاتم النبیین ہوں	07
04	میرے بعد نہ کوئی رسول ہو گا اور نہ کوئی نبی	07
05	مجھ پر نبوت ختم کر دی گئی	08
06	میرے بعد کوئی نبی نہیں	08
07	لَا نَبِیَّ بَعْدِی	08
08	میں سب نبیوں میں آخری نبی ہوں	09
09	میں آخرُ الانبیاء ہوں	09
10	میرے بعد نبوت نہیں	09
11	مبشرات کیا ہیں؟	09
12	میں عاقب ہوں	10
13	میں محمد ہوں، امی نبی ہوں	10
14	انا خاتم النبیین	10
15	ہم نبوت میں آخر ہیں	11
16	میں بعثت میں سب سے آخر ہوں	11

17	میں لوحِ محفوظ میں خاتم النبیین لکھا ہوا تھا	11
18	تمہارے بعد کوئی امت نہیں ہے	11
19	آخری رسول محمد ہیں	12
20	وہ نبی نہیں ہیں	12
21	میرے بعد کوئی نبی نہیں	12
22	میں خاتم ہوں	12
23	میرے بعد نہ کوئی نبی ہوگا نہ رسول	12
24	میری امت میں 27 دجال اور کذاب ہوں گے	13
25	ہم دنیا میں سب کے بعد ہیں	13
26	ہم سب سے آخری اور بہتر امت ہیں	13
27	مجھ پر نبوت ختم فرمائی	13
28	دارِ نبوت کی آخری اینٹ	14
29	محمد آخِرُ الانبیاء ہیں	14
30	سب نبیوں کا آخر بنایا	14
31	محمد خاتم النبیین ہیں	15
32	حضور آخری نبی ہیں	15
33	آپ خاتمُ الانبیاء ہیں	15
34	حضور کو نبوت ختم کرنے والا بنایا	16

35	تمہارے نبی آخِرُ الانبیاء ہیں	16
36	خاتم النبیین	17
37	حضور کے بعد کوئی نبی نہیں ہے	18
38	میں بعثت میں سب نبیوں میں آخر ہوں	18
39	فاتح، خاتم اور عاقب	18
40	مردے کی گواہی	18
41	گوہ کی گواہی	19

تحفظِ عقیدۂ ختمِ نبوت،،، اسپیشل نعرے

محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم	سب سے آخری نبی
احمد مجتبیٰ	سب سے آخری نبی
آمنہ کا لاڈلا	سب سے آخری نبی
شاہِ ہر دوسرا	سب سے آخری نبی
تاجدار انبیا	سب سے آخری نبی
ہیں حبیب کبریا	سب سے آخری نبی
ہیں شفیع الورا	سب سے آخری نبی
ہے ہمارا نظریہ	سب سے آخری نبی
عقیدہ سب صحابہ کا	سب سے آخری نبی
عقیدہ اہل بیت کا	سب سے آخری نبی
اولیا کا نظریہ	سب سے آخری نبی

GoTo Index

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

دس رحمتیں نازل ہوں گی

رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا یعنی جو مجھ پر ایک بار دُرُود پڑھے، اللہ پاک اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

(مسلم، ص172، حدیث:912)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب　　　صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

پیشِ لفظ

اللہ پاک قراٰنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا(۴۰)﴾ ترجمۂ کنز الایمان: محمد تمہارے مَردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے پچھلے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ (پ22، الاحزاب:40) یہ آیتِ مبارکہ حُضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آخری نبی ہونے پر نصِ قطعی ہے کہ حُضور "خاتَمُ النّبیّین" ہیں۔ نیز مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمدِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اللہ پاک کے آخری نبی ہیں، آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے زمانے میں یا آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ اگر کوئی حُضور خاتم النّبیّین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو آخری نبی نہ مانے یا حُضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آخری نبی ہونے میں ذرہ برابر بھی شک کرے یا طرح طرح کے بہانے بنا کر حُضور خاتم النّبیّین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد کسی اور کو بھی نبی مانے تو وہ کافر و مُرتد ہو کر دائرۂ

GoTo Index

اسلام سے نکل جاتا ہے۔ (بہارِ شریعت، 1/63- فتاویٰ رضویہ، 15/630ماخوذاً)

اس عقیدے کو عقیدۂ ختمِ نبوت کہا جاتا ہے جو کہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے اور اس پر تمام صحابہ و تابعین، تبع تابعین، سلف صالحین، علمائے کاملین و مسلمین کا اجماع و اتفاق ہے، یہ عقیدہ ضروریاتِ دین سے ہے، اس کا نہ ماننے والا یا اس میں ذرہ برابر بھی شک کرنے والا کافر و مُرتد ہے۔

رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آخری نبی ہونے کا ذکر کئی احادیث میں آیا ہے، مگر راقم نے سرکارِ دو عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اس فرمان: مَنْ حَفِظَ عَلٰى اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثاً فِیْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَهُ اللهُ فَقِیْهاً وَّكُنْتُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَافِعاً وَّشَهِیْداً یعنی جو شخص دینی معاملات کے متعلق چالیس حدیثیں یاد کر کے میری امت تک پہنچا دے گا اللہ پاک اس کو (قیامت کے دن) اس حال میں اٹھائے گا کہ وہ فقیہ ہو گا اور میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے لئے گواہی دوں گا۔ (مشکاۃ المصابیح، 1/68، حدیث:258) اور ایڈیٹر ماہنامہ فیضانِ مدینہ مولانا ابو النور راشد علی عطاری مدنی کی ترغیب دلانے پر 40 احادیث کو بنام "اَرْبَعِیْنِ خَتمِ نبوت" جمع کیا ہے، ان روایات میں پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آخری نبی ہونے کا ذکر ہے۔ دعا ہے کہ اللہ پاک راقم کی اس ناقص کوشش کو اپنی پاک بارگاہ میں قبول فرمائے اور اسے راقم کے لئے ذریعہ نجات بنائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اویس یامین عطاری مدنی

اسکالر اسلامک ریسرچ سینٹر، دعوتِ اسلامی

قصرِ نبوت کی آخری اینٹ

(1) نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اِنَّ مَثَلِی وَمَثَلَ الْاَنْبِیَاءِ مِنْ قَبْلِی کَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰی بَیْتًا فَاَحْسَنَہٗ وَاَجْمَلَہٗ اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَۃٍ مِنْ زَاوِیَۃٍ فَجَعَلَ النَّاسُ یَطُوْفُوْنَ بِہٖ وَیَعْجَبُوْنَ لَہٗ وَیَقُوْلُوْنَ ھَلَّا وُضِعَتْ ھٰذِہِ اللَّبِنَۃُ قَالَ فَاَنَا اللَّبِنَۃُ وَاَنَا خَاتِمُ النَّبِیّٖن یعنی بے شک میری اور مجھ سے پہلے انبیا کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک عمدہ اور خوبصورت عمارت بنائی مگر اس کے کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے آس پاس چکّر لگاتے اور اس کی خوبصورتی پر تعجب کرتے اور کہتے کہ اس اینٹ کو کیوں نہیں رکھا گیا؟ (اس عمارت کی) وہ اینٹ میں ہوں اور میں خاتَمُ النّبیّٖن ہوں۔

(بخاری، 2/484، حدیث:3535)

میں خاتَمُ النّبیّٖن ہوں

(2) رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: سَیَکُوْنُ فِیْ اُمَّتِیْ ثَلَاثُوْنَ کَذَّابُوْنَ کُلُّھُمْ یَزْعُمُ اَنَّہٗ نَبِیٌّ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ یعنی عنقریب میری اُمّت میں 30 جھوٹے ہوں گے ان میں سے ہر ایک گُمان (یعنی خیال) کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ (ترمذی، 4/93، حدیث:2226)

میرے بعد نہ کوئی رسول ہو گا اور نہ کوئی نبی

(3) پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اِنَّ الرِّسَالَۃَ وَالنُّبُوَّۃَ قَدْ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِیْ وَلَا نَبِیَّ یعنی بے شک رِسالت اور نبوت ختم ہو چکی ہے، میرے بعد نہ کوئی رسول ہو گا اور نہ کوئی نبی۔ (ترمذی، 4/121، حدیث:2279)

مجھ پر نبوت ختم کردی گئی

(4) حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ اُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ طَهُوْرًا وَّمَسْجِدًا وَّاُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَّخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّوْنَ یعنی مجھے انبیائے کرام علیہمُ الصّلوٰۃ والسّلام پر چھ چیزوں سے فضیلت دی گئی: (۱) مجھے جامع کلمات دیئے گئے (۲) کفار پر رُعب طاری کرکے میری مدد کی گئی (۳) میرے لئے مالِ غنیمت کو حلال کردیا گیا (۴) میرے لئے ساری زمین پاک اور نماز کی جگہ بنادی گئی (۵) مجھے تمام مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا (۶) مجھ پر نبوت ختم کردی گئی۔ (مسلم، ص210، حدیث:1167)

میرے بعد کوئی نبی نہیں

(5) رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت علی رضی اللہُ عنہ سے فرمایا: اَلَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اِلَّا اَنَّهٗ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِيْ یعنی کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم کو مجھ سے وہ نسبت ہے جو حضرت ہارون (علیہ السّلام) کو حضرت موسیٰ (علیہ السّلام) سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (بخاری، 3/144، حدیث:4416)

لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ

(6) نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: كَانَتْ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ تَسُوْسُهُمُ الْاَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهٗ نَبِيٌّ وَاِنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ یعنی بنی اسرائیل کا نظامِ حکومت اُن کے انبیائے کرام علیہمُ السّلام چلاتے تھے جب بھی ایک نبی جاتا تو اس کے بعد دوسرا نبی آتا تھا اور بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ (مسلم، ص790، حدیث:4773)

میں سب نبیوں میں آخری نبی ہوں

(7) پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: فَاِنِّی آخِرُ الْاَنْبِیَاءِ وَاِنَّ مَسْجِدِی آخِرُ الْمَسَاجِد یعنی بے شک میں سب نبیوں میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد آخری مسجد ہے۔ (مسلم، ص553، حدیث:3376) مطلب کہ ہے کہ حضرت محمدِ عربی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد نہ کوئی نبی پیدا ہو گا اور نہ کسی نبی کی اور مسجد بنے گی۔ (سب سے آخری نبی، ص23)

میں آخِرُ الْاَنْبِیَاءِ ہوں

(8) رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اَنَا آخِرُ الْاَنْبِیَاءِ وَاَنْتُمْ آخِرُ الْاُمَم یعنی میں سب سے آخری نبی ہوں اور تم سب سے آخری اُمّت ہو۔

(ابنِ ماجہ، 4/404، حدیث:4077)

میرے بعد نبوت نہیں

(9) حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ فَلَا نُبُوَّةَ بَعْدِی اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قِیلَ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ اَوْ تُرٰی لَه یعنی نبوت ختم ہو گئی، اب میرے بعد نبوت نہیں مگر بشارتیں ہیں۔ عرض کی گئی: بشارتیں کیا ہیں؟ ارشاد فرمایا: اچھا خواب کہ انسان خود دیکھے یا اس کے لئے دوسرے کو دکھایا جائے۔

(معجم کبیر، 3/179، حدیث:3051)

مبشرات کیا ہیں؟

(10) رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ یعنی نبوت میں سے صرف مبشرات باقی بچے ہیں،

لوگوں نے عرض کی: مبشرات کیا ہیں؟ آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اچھا خواب۔

(بخاری، 4/404، حدیث: 6990)

میں عاقِب ہوں

(11) رسولِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اِنَّ لِی اَسْمَاءً اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا الْمَاحِی الَّذِی یَمْحُو اللّٰہُ بِیَ الْکُفْرَ وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِی یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی قَدَمِی وَاَنَا الْعَاقِبُ الَّذِی لَیْسَ بَعْدِی نَبِیٌّ یعنی بے شک میرے مُتَعدّد نام ہیں، میں محمد ہوں، میں اَحمد ہوں، میں مَاحِی ہوں کہ اللہ پاک میرے سبب سے کُفر مٹاتا ہے، میں حَاشِر ہوں کہ میرے قدموں پر لوگوں کا حشر ہوگا، اور میں وہ عَاقِب ہوں جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔

(بخاری، 2/484، حدیث: 3532- ترمذی، 4/382، حدیث: 2849)

میں محمد ہوں، اُمّی نبی ہوں

(12) رسولِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے تین بار ارشاد فرمایا: اَنَا مُحَمَّدٌ النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ اَنَا مُحَمَّدٌ النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ اَنَا مُحَمَّدٌ النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ ثَلَاثًا وَلَا نَبِیَّ بَعْدِی یعنی میں محمد ہوں، اُمّی نبی ہوں، میں محمد ہوں، اُمّی نبی ہوں، میں محمد ہوں، اُمّی نبی ہوں، اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (مسند احمد، 11/563، حدیث: 6981)

اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّین

(13) پیارے آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ وَلَا فَخْرَ یعنی میں آخری نبی ہوں اور یہ بطورِ فخر نہیں کہتا۔

(سنن دارمی، 1/40، حدیث: 49- معجم اوسط، 1/63، حدیث: 170)

ہم نبوت میں آخر ہیں

(14) رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: نَحْنُ الْآخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یعنی ہم زمانے میں سب سے آخر ہیں اور قیامت کے دن سب سے پہلے ہوں گے۔

(بخاری، 1/303، حدیث:876)

میں بعثت میں سب سے آخِر ہوں

(15) نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: کُنْتُ اَوَّلَ النَّبِیِّیْنَ فِی الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِی الْبَعْثِ یعنی میں تخلیق میں سب نبیوں سے پہلا ہوں اور بعثت میں سب سے آخر ہوں۔

(کنزالعمال، ج11، 6/205، حدیث:32123)

میں لوحِ محفوظ میں خاتَمُ النّبیّین لکھا ہوا تھا

(16) رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اِنِّیْ عِنْدَ اللہِ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ لَخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ وَاِنَّ آدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِیْ طِیْنَتِہٖ یعنی بے شک میں اللہ پاک کے نزدیک لوحِ محفوظ میں خاتَمُ النّبیّین لکھا ہوا تھا اور بے شک (اس وقت) آدم علیہ السّلام اپنی مٹی میں گندھے ہوئے تھے۔ (مسند احمد، 6/87، حدیث:17163- ابن حبان، 8/106، حدیث:6370)

تمہارے بعد کوئی امت نہیں ہے

(17) رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے حجۃ الوداع کے خطبے میں ارشاد فرمایا: اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَلَا اُمَّةَ بَعْدَكُمْ وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَاَطِیْعُوْا وُلَاةَ اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ یعنی اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور تمہارے بعد کوئی امت نہیں ہے، تم اپنے رب کی عبادت کرو اور پانچوں نمازیں پڑھو، اپنے

GoTo Index

مہینے (رمضان) کے روزے رکھو، اپنے حُکّام کی اطاعت کرو اور اپنے رب کی جنّت میں داخل ہو جاؤ۔ (معجم کبیر، 8/136، حدیث:7617)

آخری رسول محمد ہیں

(18) حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اَوَّلُ الرُّسُلِ آدَمُ و آخِرُھُمْ مُحَمَّد یعنی رسولوں میں پہلے آدم ہیں اور ان میں آخری رسول محمد ہیں۔

(کنز العمال، جز11، 6/218، حدیث:32266)

وہ نبی نہیں ہیں

(19) حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اَبُوْبَکْرٍ خَیْرُ النَّاس اِلَّا اَنْ یَکُوْنَ نَبِی یعنی ابو بکر رضی اللہ عنہ لوگوں میں سب سے بہتر ہیں مگر وہ نبی نہیں ہیں۔

(الکامل لابن عدی، 6/484- کنز العمال، جز11، 6/248، حدیث:32545)

میرے بعد کوئی نبی نہیں

(20) پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: لَوْکَانَ نَبِیٌّ بَعْدِی لَکَانَ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ یعنی اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب ہوتے۔ (ترمذی، 5/385، حدیث:3706)

میں خاتَم ہوں

(21) نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اَنَا اَحْمَدُ وَمُحَمَّدٌ وَالْحَاشِرُ وَالْمُقَفِّیْ وَالْخَاتَمُ یعنی میں احمد ہوں، محمد ہوں، حاشر ہوں، مُقَفّی (یعنی سب نبیوں کے بعد مبعوث ہونے والا) ہوں اور خاتَم ہوں۔ (معجم صغیر، 1/58)

میرے بعد نہ کوئی نبی ہو گا نہ رسول

(22) رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ھٰذِہِ الشَّامَۃُ الَّتِی بَیْنَ کَتِفَیَّ شَامَۃُ

GoTo Index

الْاَنْبِيَاءِ قَبْلِي لِاَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا رَسُولَ میرے شانوں کے درمیان وہ مہر نبوت ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں پر ہوتی تھی کیونکہ میرے بعد نہ کوئی نبی ہوگا نہ رسول۔

(مستدرک للحاکم، 3/461، حدیث: 4159)

میری اُمّت میں 27 دجال اور کذاب ہوں گے

(23) رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: فِي اُمَّتِي كَذَّابُونَ وَدَجَّالُونَ سَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ مِنْهُمْ اَرْبَعُ نِسْوَةٍ وَاِنِّي خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي یعنی میری اُمّت میں 27 دجال اور کذاب ہوں گے، ان میں سے 4 عورتیں ہوں گی اور میں خاتَمُ النّبیّین ہوں میرے بعد کوئی نہیں ہے۔ (مسند احمد، 9/99، حدیث: 23418)

ہم دنیا میں سب کے بعد ہیں

(24) پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: نَحْنُ الْاٰخِرُونَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ یعنی ہم دنیا میں سب کے بعد اور قیامت کے دن سب سے پہلے ہوں گے، جن کا فیصلہ قیامت کے دن سب سے پہلے ہوگا۔ (مسلم، ص332، حدیث: 1982)

ہم سب سے آخری اور بہتر امت ہیں

(25) حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: نُكْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِينَ اُمَّةً نَحْنُ اٰخِرُهَا وَخَيْرُهَا یعنی ہم قیامت کے دن ستر امتوں کو مکمل کریں گے ہم ان میں سب سے آخری اور سب سے بہتر امت ہیں۔ (ابن ماجہ، 4/511، حدیث: 4287)

مجھ پر نبوت ختم فرمائی

(26) رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: فَاِنَّ اللهَ

یَخْتِمُ بِكَ الْهِجْرَةَ كَمَا خَتَمَ بِیْ النُّبُوَّةَ یعنی اللہ پاک آپ پر اس طرح ہجرت ختم فرمائے گا جس طرح مجھ پر نبوت ختم فرمائی ہے۔ (معجم کبیر، 6/154، حدیث:5828)

دارِ نبوت کی آخری اینٹ

(27) نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: مَثَلِیْ وَمَثَلُ النَّبِیِّیْنَ مِنْ قَبْلِیْ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى دَارًا فَاَتَمَّهَا اِلَّا لَبِنَةً وَاحِدَةً فَجِئْتُ اَنَا فَاَتْمَمْتُ تِلْكَ اللَّبِنَةَ یعنی میری اور مجھ سے پہلے نبیوں کی مثل اس شخص کی طرح ہے جس نے گھر بنا کر مکمل کیا اور اُس میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، میں آیا اور میں نے اس اینٹ کی جگہ کو پورا کیا۔

(مسند احمد، 4/21، حدیث:11067)

محمد آخرُ الانبیاء ہیں

(28) حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السّلام کو ہند میں اتارا گیا تو آپ نے گھبراہٹ محسوس کی، حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے نازل ہو کر اذان دی: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه دو بار، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰه دو بار، حضرت آدم علیہ السّلام نے پوچھا: محمد کون ہیں؟ حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے کہا: وہ آپ کی اولاد میں سے آخرُ الانبیاء ہیں۔ (تاریخ ابنِ عساکر، 7/437)

سب نبیوں کا آخر بنایا

(29) رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جب مجھے آسمانوں کی معراج کرائی گئی تو میرے رب نے مجھے اپنے قریب کیا حتی کہ میرے اور اس کے درمیان دو کمانوں کے سروں کا فاصلہ رہ گیا یا اس سے بھی کم، بلکہ اس سے بھی زیادہ کم فاصلہ رہا، اللہ پاک نے

GoTo Index

فرمایا: اے میرے حبیب! اے محمد! کیا آپ کو اس کا غم ہے کہ آپ کو سب نبیوں کا آخر بنایا ہے، میں نے کہا: اے میرے رب! نہیں۔ فرمایا: آپ اپنی امت کو میرا سلام پہنچادیں اور ان کو خبر دیں کہ میں نے ان کو آخری بنایا ہے تاکہ میں دوسری امتوں کو ان کے سامنے شرمندہ کروں اور ان کو کسی امت کے سامنے شرمندہ نہ کروں۔

(فردوس الاخبار، 220/2، حدیث: 5361- تاریخ بغداد، 337/5، رقم: 2873- فتاویٰ رضویہ، 637/15)

محمد خاتَمُ النّبیّین ہیں

(30) حدیثِ شفاعت میں ہے کہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام سے شفاعت کا کہیں گے تو حضرت عیسیٰ علیہ السّلام فرمائیں گے: اِنِّیۡ لَسۡتُ هُنَاكُمۡ۔۔۔ اِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ خَاتَمُ النَّبِيّيۡنَ وَقَدۡ حَضَرَ الۡيَوۡمَ وَقَدۡ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ یعنی میں اس مقام کے لئے نہیں ہوں۔۔۔ بے شک محمد صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم خاتَمُ النّبیّین ہیں اور وہ آج یہاں موجود ہیں، ان کے طفیل اللہ نے ان کے گنہگاروں کے سارے اگلے پچھلے گناہ بخش دیے ہیں۔ (مسند احمد، 604/1، حدیث: 2546 ملتقطاً)

حضور آخری نبی ہیں

(31) حضرت علیُّ المرتضیٰ رضی اللہُ عنہ سرکارِ دوعالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دونوں کندھوں کے درمیان مُہرِ نبوت تھی اور آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم آخری نبی ہیں۔ (ترمذی، 364/5، حدیث: 3658)

آپ خاتَمُ الانبیاء ہیں

(32) حضرت ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن لوگ حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پاس آکر کہیں گے، اے محمد صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! آپ اللہ کریم کے

رسول ہیں اور خاتمُ الانبیاء ہیں، اللہ پاک نے آپ کے وسیلے سے آپ کے گنہگاروں کے سارے اگلے پچھلے گناہ بخش دیے ہیں، اپنے رب کے پاس ہماری شفاعت کیجئے۔

(بخاری، 3/ 260، حدیث: 4712 ملخصاً)

حضور کو نبوت ختم کرنے والا بنایا

(33) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معراج کی رات مسجدِ اقصیٰ میں نبیوں نے حضرت جبریل سے حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بارے میں پوچھا تو حضرت جبریل نے کہا: یہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ خاتَمُ النَّبِیّٖن ہیں۔۔۔۔اس حدیث کے آخر میں ہے کہ اللہ پاک نے رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے فرمایا: میں نے آپ کو خلیل بنایا، اور توریت میں لکھا ہوا ہے محمد رحمٰن کے حبیب ہیں، میں نے آپ کو تمام لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے، اور آپ کی امت کو (جنت میں داخلے کے اعتبار سے) اوّل اور (دنیا میں) آخر بنایا، اور میں نے آپ کی اُمّت پر لازم کر دیا کہ وہ اپنے ہر خطبے میں یہ گواہی دیں کہ آپ میرے بندے اور رسول ہیں اور میں نے آپ کو تخلیق میں تمام نبیوں سے پہلے بنایا اور دنیا میں سب سے آخر میں بھیجا اور آپ کو نبوت کی ابتدا کرنے والا اور نبوت کو ختم کرنے والا بنایا۔ (دیکھئے: مسند بزار، 17/ 7، 11، حدیث: 9518)

تمہارے نبی آخرُ الانبیاء ہیں

(34) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صاحبزادے) حضرت ابراہیم اتنے بڑے ہوگئے تھے کہ ان کا جسم مبارک گہوارے (جھولے) کو بھر دیتا، اگر وہ زندہ رہتے تو نبی ہوتے مگر ان کا زندہ رہنا ممکن نہیں تھا کیونکہ تمہارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم آخرُ الانبیاء ہیں۔ (تاریخ ابن عساکر، 3/ 134- زرقانی علی المواھب، 4/ 355- فتاویٰ رضویہ، 15/ 671)

حضرت علّامہ مولانا محمد اشرف سیالوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اگر رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کی اولادِ نرینہ باقی رکھی جاتی تو مطلوب و مقصود صرف آنحضرت کی ذاتِ اقدس نہ رہتی اور محبوبِ معظم صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کی یکتائی برقرار نہ رہتی نیز اگر صاحبزادوں کو نبوت ورسالت عطانہ کی جاتی تو سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء کی اولادِ پاک اس شرف وفضیلت سے محروم رہ جاتے جس سے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی اولاد حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہما السّلام کو نوازا گیا یا حضرت اسحاق علیہ السّلام کی اولاد حضرت یعقوب علیہ السّلام اور دوسرے انبیاء کرام کو مشرف فرمایا گیا اور اگر انہیں خلعتِ رسالت اور تاجِ نبوت سے سرفراز فرمایا جاتا تو خاتمُ النبیین صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی شانِ امتیازی یعنی ختمِ نبوت ورسالت میں فرق آتا۔ (کوثر الخیرات، ص34، 35)

خاتم النبیین

(35) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ نے لوگوں کو عمدہ اور احسن طریقے سے دُرودِ پاک پڑھنے کی ترغیب دلائی تو لوگوں نے آپ رضی اللہُ عنہ سے عرض کیا کہ آپ رضی اللہُ عنہ ہمیں عمدہ دُرودِ پاک سکھا دیجئے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ نے فرمایا کہ اس طرح دُرودِ پاک پڑھو: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ، وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ... یعنی اے اللہ! اپنی رحمتیں اور برکتیں رسولوں کے سردار، متقیوں کے امام اور آخری نبی محمد صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم پر نازِل فرما جو تیرے بندے اور رسول ہیں...۔ (ابنِ ماجہ، 1/489، حدیث: 906)

حُضور کے بعد کوئی نبی نہیں ہے

(36) حضرت اسماعیل بن ابی خالد رحمۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن اَبِی اَوفیٰ رضی اللہُ عنہما سے پوچھا: آپ نے حُضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے صاحبزادے

حضرت ابراہیم کو دیکھا تھا؟ حضرت عبد اللہ بن اَبی اَوفیٰ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ان کا بچپن میں انتقال ہو گیا تھا۔ اگر رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کے بعد کسی نبی کا ہونا مقدر ہوتا تو حُضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کے صاحبزادے زندہ رہتے، مگر حُضور کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

(بخاری، 4/153، حدیث: 6194- فتاویٰ رضویہ، 15/671)

میں بعثت میں سب نبیوں میں آخر ہوں

(37) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم یہ آیتِ کریمہ ﴿وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ......﴾ (ترجمۂ کنزالایمان: اور اے محبوب یاد کرو جب ہم نے نبیوں سے عہد لیا اور تم سے اور نوح سے۔ (پ21، الاحزاب:7)) پڑھتے تو فرماتے: مجھ سے خیر کی ابتدا کی گئی ہے اور میں بعثت میں سب نبیوں میں آخر ہوں۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 16/490، حدیث: 32421)

فاتح، خاتم اور عاقِب

(38) حضرت ابو طُفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم نے فرمایا: ربِّ کریم کے پاس میرے 10 نام ہیں، حضرت ابو طُفیل کہتے ہیں کہ مجھے ان میں سے 8 نام یاد ہیں، محمد، احمد، ابو القاسم، فاتِح (یعنی نبوت کا افتتاح کرنے والا)، خاتِم (یعنی نبوت کا اختتام کرنے والا)، عاقِب (یعنی وہ جس کے بعد کوئی نبی نہ آئے)، حاشِر (یعنی لوگوں کو اکٹھا کرنے والا)، ماحِی (کفر کو مٹانے والا)۔ (دلائل النبوۃ لابی نعیم، ص30، حدیث: 20)

مُردے کی گواہی

(39) رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم نے فرمایا: فرشتے قبر میں مُردے سے سُوال

کریں گے: تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ اور تیرا نبی کون ہے؟ وہ کہے گا: میرا رب اللہ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ ہے، میرا دین اسلام ہے اور محمد صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میرے نبی ہیں اور خاتَمُ النبیّین ہیں، فرشتے کہیں گے: تم نے سچ کہا۔ (در منثور، 8/34)

گوہ کی گواہی

(40) رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے گوہ سے پوچھا: فَمَنْ اَنَا؟ قَالَ اَنْتَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ یعنی میں کون ہوں؟ اُس نے کہا: آپ ربُّ الْعٰلمین کے رسول ہیں اور خاتَمُ النبیّین ہیں۔ (معجم صغیر، 2/65- فتاویٰ رضویہ، 15/667، 668)

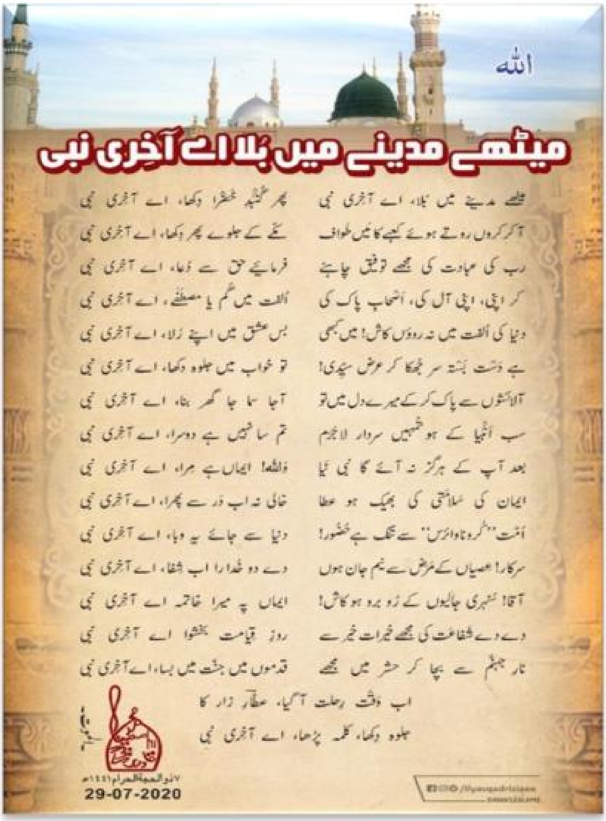

اللہ

میٹھے مدینے میں بُلا اے آخری نبی

میٹھے مدینے میں بُلا، اے آخری نبی — پھر گنبدِ خضرا دکھا، اے آخری نبی
آکر کروں روتے ہوئے کعبے کا میں طواف — کعبے کے جلوے پھر دکھا، اے آخری نبی
رب کی عبادت کی مجھے توفیق چاہیے — فرمایئے حق سے دُعا، اے آخری نبی
کر اپنی، اپنی آل کی، اصحاب پاک کی — اُلفت میں گم یا مصطفےٰ، اے آخری نبی
دنیا کی اُلفت میں نہ رووں کاش! میں کبھی — بس عشق میں اپنے رُلا، اے آخری نبی
ہے وقت بستہ سر جھکا کر عرض سیدی! — تو خواب میں جلوہ دکھا، اے آخری نبی
آلائشوں سے پاک کرکے میرے دل میں تو — آجا سما جا گھر بنا، اے آخری نبی
سب انبیا کے ہو تمہیں سردار لاجرم — تم سا نہیں ہے دوسرا، اے آخری نبی
بعد آپ کے ہرگز نہ آئے گا نبی نیا — واللہ! ایماں ہے مرا، اے آخری نبی
ایمان کی سلامتی کی بھیک ہو عطا — خالی نہ اب در سے پھرا، اے آخری نبی
اُمّت "کرونا وائرس" سے تنگ ہے حضور! — دنیا سے جائے یہ وبا، اے آخری نبی
سرکار! عصیاں کے مرض سے نیم جان ہوں — دے دو خدارا اب شفا، اے آخری نبی
آقا! سنہری جالیوں کے رُو بہ رُو ہو کاش! — ایماں پہ میرا خاتمہ اے آخری نبی
دے دے شفاعت کی مجھے خیرات خیر سے — روزِ قیامت بخشوا اے آخری نبی
نارِ جہنم سے بچا کر حشر میں مجھے — قدموں میں جنت میں بسا، اے آخری نبی

اب وقتِ رحلت آگیا، عطارِ زار کا
جلوہ دکھا، کلمہ پڑھا، اے آخری نبی

۷ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۴۱ھ
29-07-2020

نیک نمازی بننے کے لیے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ۞ سنتیں سیکھنے سکھانے کے لیے عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ کم از کم تین دن مدنی قافلے میں سفر کیجئے ۞ روزانہ اپنے اعمال کا جائزہ لے کر "نیک اعمال" کا رسالہ پُر کر کے ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے شعبۂ اصلاحِ اعمال کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مدنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِن شآءَ اللہ الکریم۔ اپنی اصلاح کے لیے رسالہ نیک اعمال کے مطابق عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے سنتیں سیکھنے سکھانے کے "مدنی قافلوں" میں سفر کرنا ہے۔ اِن شآءَ اللہ الکریم۔

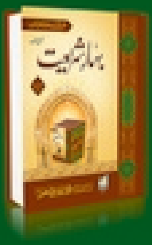

For More Updates
news.dawateislami.net

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net